الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> zee khan

Address :> Karachi

Subject :> HARAM-HALAL

Writer :> محبوب الٰہی

Serial No :> 8466

Fatwa No :>

Date :> 5/22/2010

Email :>

assalamo alaikom, mufti sahib main aik masla arz krna chahta hoon ke agar kisi ne fake degree ki base per job hasil ki, to us se hasil hone wali aamdani ka kia hukm hay, kia fake degree aik mutaddi (?????) gunah hay jis ki waja se jobs se hasil hone wali aamdani bi najaez hay, Baaz log kehty hain, ke Jobs se milne wali salary us ki mehnat or service ka iwaz hay, na ke degree ka, barae meharbani is ki wazahat farmaen

السلام علیکم! مفتی صاحب میں ایک مسئلہ عرض کرنا چاہتا ہوں، کہ اگر کسی نے جعلی ڈگری کی بنیاد پر جاب حاصل کی، تو اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کا کیا حکم ہے؟ کیا جعلی ڈگری ایک متعدی گناہ ہے جس کی وجہ سے کام سے حاصل ہونے والی آمدنی بھی ناجائز ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جاب سے ملنے والی تنخواہ اس کی محنت اور سروس کا عوض ہے، نہ کہ ڈگری کا۔ برائے مہربانی اس کی وضاحت فرمائیے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

جعلی ڈگری حاصل کرنا بلاشبہ ناجائز اور سخت گناہ کی بات ہے، جس سے بچنا واجب ہے، تاہم اس قسم کی ڈگری سے اگر کسی نے ملازمت اختیار کرلی ہو اور وہ مطلوبہ کام کی پوری صلاحیت رکھنے کے ساتھ ساتھ اسے پوری ذمہ داری کے ساتھ انجام بھی دیتا ہو تو ایسی صورت میں اس ڈیوٹی پر حاصل ہونے والی آمدنی اس کیلئے حلال ہوگی۔ ورنہ نہیں۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس منا من غش، (ابوداود ص ۱۳۳)۔

فی الشامیۃ: (قولہ لأن الغش حرام) (إلی قولہ) قال بعض مشایخنا یفسق وترد شہادتہ، (ج ۵ ص ۴۷)۔ واللہ اعلم

محبوب الٰہی عفی عنہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۶ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب [illegible]
محمد سیف [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۶ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

۸۴۶۶
۱۰/۷/۱۲

الجواب [illegible]
عبدالرشید [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۲۸ رجب ۱۴۳۱ھ

[illegible]